
442

آیت نمبر 26

آیات نمبر 26 تا 36 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت کہ دن گمراہ سردار اور ان کے پیروکار سب جہنم میں ہوں گے اور ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ اس روز فرشتے اہل ایمان کے پاس اللہ کی ابدی نعمتوں کی بشارت لے کر آئیں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ آپ ایک اعلیٰ اور پاکیزہ دعوت لے کر اٹھے ہیں اگر یہ نادان لوگ آپ کی مخالفت کرتے ہیں تو آپ عفو و درگزر اور حکمت سے کام لیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ اندازی کرے تو اللہ کی پناہ طلب کریں

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اور یہ کافر آپس میں کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب یہ سنایا جائے تو شور و غل مچایا کرو تاکہ اس طرح تم غالب رہو

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ان کے کئے ہوئے بدترین اعمال کا پورا پورا بدلہ دیں گے

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ اور اللہ کے دشمنوں کا بدلہ وہ آگ ہے جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے، انہیں یہ بدلہ اس وجہ سے دیا جائے گا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اور اس دن یہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جنات اور

انسانوں کے وہ گروہ دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ انہیں خوب ذلیل کرنے کے لئے ہم انہیں اپنے پیروں تلے روند ڈالیں اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ اس کے برعکس بلاشبہ جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور پھر اپنے قول و فعل سے اس پر قائم بھی رہے تو ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ تو کسی قسم کا خوف اپنے دل میں لاؤ اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے حصول پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست اور مددگار ہیں اور آخرت میں بھی وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ اور جنت میں تمہیں ہر وہ نعمت ملے گی جس کی تم خواہش کرو گے اور جو چیز تم اللہ سے مانگو گے وہ تمہیں مل جائے گی نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ تمہاری یہ مہمان نوازی اللہ کی جانب سے ہے جو بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۴] وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ اور اس شخص کی بات سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک کام کرتا رہے اور یہ کہے کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ

بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی اور

اگر کوئی برائی کرے تو اس کا جواب بھلائی سے دو، اگر ایسا کرو گے تو تم دیکھو گے کہ

جس شخص کے ساتھ تمہاری عداوت تھی وہ یکایک تمہارا مخلص دوست بن گیا وَمَا

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ یہ مقام تو

صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملتا ہے اور اس کی توفیق خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی

ہے وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کوئی وسوسہ

پیدا ہو تو اللہ سے پناہ طلب کرو، بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

شیطان برائی کا جواب بھلائی سے دینے کی بجائے ہمیشہ دل میں وسوسہ ڈال کر انتقام لینے کی ترغیب

دے گا